ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی عفی عنہ
MUHAMMAD FARAZ ATTARI MADANI

تلاوت قرآن کے انعامات

اللہ پاک سورۃ الانعام کی آیت 155 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

ترجمہ کنز العرفان : اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے ، تو تم اس کی پیروی کرو اور پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

نور العرفان میں اس آیت کے تحت ہے کہ:
"قرآن اس لئے مبارک ہے کہ مبارک فرشتہ اسے لایا مبارک مہینے رمضان میں لایا مبارک ذات پر اترا... جس کام پر اس کی آیات پڑھ لی جائیں اس میں برکت ہو جائے۔"

﴿نور العرفان، صفحہ 236﴾

تلاوت قرآن کے انعامات

قرآن کریم وہ عظیم کتاب ہے جو اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب ﷺ پر عظمت والے مہینہ میں نازل فرمائی اور اللہ پاک نے اپنے محبوب ﷺ کے صدقہ میں اس امت پر یہ کرم فرمایا کہ قرآن مجید کی تلاوت کو مسلمانوں کیلئے اجر و ثواب کے حصول کا ذریعہ بنادیا اور حضور ﷺ نے احادیث مبارکہ میں تلاوت قرآن پاک کرنے والے کیلئے مختلف انعامات کا ذکر فرما کر اسکی طرف رغبت میں اضافہ فرمادیا۔

چناچہ **ابو داؤد شریف** کی حدیث پاک ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"قرآن (پڑھنے اور عمل کرنے) والے سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتے جاؤ اور جنت کی منزلیں طے کرتے جاؤ اور آہستگی کے ساتھ پڑھو جیسے تم دنیا میں پڑھتے تھے بے شک جنت میں تمھارا ٹھکانہ اس آخری آیت پر ہوگا جسکو تم تلاوت کروگے۔"

﴿سنن ابی داؤد، جلد1، صفحہ213﴾

تلاوت قرآن کے انعامات

حدیث پاک کے اس حصہ "قرآن والے سے کہا جائے گا" کی شرح کرتے ہوئے مفتی احمد یار خان نعیمی فرماتے ہیں:

"قرآن والے سے مراد وہ مسلمان ہے جو ہمیشہ تلاوت کرتا ہو اور اس پر عامل ہو۔"

حدیث پاک کے آخری حصہ کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں،

"جہاں تیرا پڑھنا ختم، وہاں تیرا چڑھنا ختم، وہاں اسی قدر تلاوت کرسکے گا جس قدر تلاوت دنیا میں کرتا تھا اور جس طرح آہستہ یا جلدی یہاں تلاوت کرتا تھا اسی طرح وہاں کرے گا"۔

﴿مرآۃ المناجیح، جلد3، صفحہ 264﴾

اسی طرح کے انعامات کے پیشِ نظر اولیاء کرام، علماء عظام اور بزرگان دین کثرت سے تلاوت قرآن پاک کیا کرتے تھے اور درس و تدریس تصنیف و تالیف کی مصروفیات کے باوجود قرآن پاک کی تلاوت انکے روزانہ کے معمول میں شامل ہوتی تھی

تلاوت قرآن کے انعامات

چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے حالات میں آتا ہے کہ آپ کو تلاوت قرآن کا اتنا شوق تھا کہ گویا وہ روحانی غذا تھی، رمضان المبارک آجاتا تو تلاوت قرآن تقریبا ہر وقت جاری رہتی۔ بعد عشاء تروایح پڑھتے اس میں ہر رکعت میں بیس آیات کی تلاوت کرتے اس طرح قرآن پاک مکمل فرماتے۔ پھر آدھی رات سے سحر تک دس پارے روز پڑھتے۔ دن میں روزانہ پورا قرآن پاک ختم فرماتے۔

﴿ملخصا: نزهة القاری شرح صحیح البخاری، جلد1، صفحہ116﴾

خوش الحانی سے تلاوت کرنے والوں پر آقا ﷺ بھی کرم فرماتے ہیں اور اپنے دیدار کا انعام عطا فرماتے ہیں اور دعا سے بھی نوازتے ہیں جیسا کہ حضرت سیدنا قاری ہیثم رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: میں خواب میں پیارے مصطفی ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو آپ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "تو ہی ہیثم ہے جو خوش الحانی سے قرآن کی تلاوت کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: "جی ہاں! " تو دعا سے نوازتے ہوئے فرمایا: "اللہ تجھے جزائے خیر عطا فرمائے۔"

﴿احیاء العلوم مترجم، جلد1، صفحہ 845﴾

تلاوت قرآن کے انعامات

وفات کے بعد بھی تلاوت قرآن پاک کرنے والوں کو انعام و اکرام سے نوازا جاتا ہے۔ حضرت سیدنا سحنون بن سعید رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے حضرت سیدنا عبد الرحمن بن قاسم رحمۃ اللہ تعالی علیہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا:" ما فعل اللہ بک یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: میں نے اس کی بارگاہ سے وہی پایا جو میں پسند کرتا تھا۔" انہوں نے پھر پوچھا:" اپنے اعمال میں سے کس عمل کو افضل پایا؟" ارشاد فرمایا:
"قرآن کریم کی تلاوت کو۔"

(152 رحمت بھری حکایات، صفحہ 147)

حضرت سیدنا امام ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے حضرت سیدنا مغیرہ بن حبیب رحمہ اللہ تعالی علیہ سے روایت کی کہ ایک قبر سے خوشبوئیں آتی تھیں۔ کسی نے صاحب قبر کو خواب میں دیکھ کر ان سے پوچھا: یہ خوشبوئیں کیسی ہیں؟ جواب دیا:
تلاوت قرآن اور روزے کی۔

(قبر والوں کی 25 حکایات، صفحہ 25)

تلاوت قرآن کے انعامات

یہ چند حکایات بطور ترغیب کے ذکر کی گئیں ورنہ اللہ کے نیک بندوں کے یومیہ جدول میں کثرت سے تلاوت قرآن پاک کرنا شامل ہوتا ہے بلکہ وہ تو تمنا کرتے ہیں کہ قبر میں بھی انھیں تلاوت قرآن کی سعادت عطا کر دی جائے جیسا کہ سیدنا ثابت بنانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ روزانہ ایک قرآن پاک ختم فرماتے اور تحدیث نعمت کیلئے فرماتے ہیں کہ میں نے جامع مسجد کے ہر ستون پر ختم قرآن کیا ہے۔اسکی برکت کیسی ظاہر ہوئی کے رشک آتا ہے منقول ہے کہ جب بھی لوگ آپ کے مزار پر انور کے قریب سے گزرتے تو قبر انور سے تلاوت قرآن کی آواز آرہی ہوتی۔ ﴿ملخصا: تلاوت کی فضیلت، صفحہ 3﴾

الحمد للہ رمضان المبارک کا مہینہ بس تشریف لانے ہی والا ہے اور اس مبارک مہینے میں مسلمانوں کا تلاوت کا ذوق بھی بڑھ جاتا ہے اگرچہ رمضان المبارک میں ثواب کی زیادتی کی نوید ہے مگر تلاوت قرآن کی یہ برکتیں سارا سال ہی ملتی رہتی ہیں

تلاوت قرآن کے انعامات

کاش اب ہم تلاوت قرآن کا ایسا معمول بنائیں کہ مرتے دم تک ہم سے تلاوت قرآن کی عادت نہ چھوٹے۔اگر آپ روزانہ 19 آیات کی تلاوت کریں تو ایک سال میں آپ ختم قرآن کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے ان شاء اللہ عزوجل۔

تنبیہ: یاد رکھیں یہ سارے انعامات درست مخارج اور آداب کے ساتھ قرآن پڑھنے پر ہی مل سکتے ہیں ورنہ حدیث پاک میں تو یہاں تک ہے کہ

" کتنے ہی قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں کہ قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔"

لہذا اگر آپ کے مخارج درست نہیں یا آپ کو خود اس میں شک ہے تو ایک بار کسی قاری کو پڑھ کر سنا دیجئے اگر غلطیاں ہوں تو ان کو درست کرلیجئے۔الحمد للہ دعوت اسلامی کے تحت کئی مساجد میں مدرسۃ المدینہ بالغان کا سلسلہ ہوتا ہے اس میں اپنا قرآن پاک ٹھیک کرلیجئے۔

تلاوت قرآن کے انعامات

اللہ پاک ہمیں بھی کثرت سے تلاوت قرآن پاک کرنے کی سعادت نصیب فرمائے اور اس پر ملنے والے انعامات کی بشارت میں سے ہمیں بھی حصہ عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

ابو البنتین محمد فراز عطاری عفی عنہ
+92-321-2094919

اچھی نیت سے فارورڈ بھی کر دیجئے